Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۱۵ ہجرت ۱۳۵۲ ہش ۱۵ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۰۷

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میں جب خدا تعالیٰ کے وعدوں پر نظر کرتا ہوں تو مجھے یہ سب مخالفتیں بے حقیقت نظر آتی ہیں

اللہ تعالیٰ کا فضل ہمارے ساتھ ہے جو ہر مرحلہ پہ ہماری حفاظت کرتا ہے

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب پیدا ہوئے اور آپؐ نے دعوت دی تو جس قدر مخالفت آپؐ کی کی گئی اور جس قدر دکھ آپؐ کو دیئے گئے کسی جھوٹے پیغمبر کو نہیں دیئے گئے۔ خود آپؐ ہی کے زمانہ میں جھوٹے پیغمبر بھی اُٹھے، مگر کوئی بتا سکتا ہے کہ مسیلمہ کذّاب اور اسود عنسی کو بھی اس قسم کے دُکھ دیئے گئے اور اُن کی بھی ویسی ہی مخالفت کی گئی؟ میں سچ کہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ دُکھ دیا گیا کہ ہم اس کا تصوّر بھی نہیں کر سکتے چہ جائیکہ بیان کریں۔ . . . . .

اسی طرح پر آج ہماری مخالفت کی جاتی ہے۔ یہ ہمارے مخالف طبعاً یقین کرتے ہیں کہ ان کے غلط عقائد کا استیصال ہمارے ہی ہاتھ سے ہوگا۔ اِس لئے وہ فطرتاً ہماری مخالفت کرتے ہیں اور ہم کو دُکھ دینے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ مگر اُن کے یہ دُکھ اور ایذائیں ہمیں اپنے کام سے نہیں روک سکتیں۔ یہ سچ ہے کہ آجکل ہم بہت ہی غریب ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا ہمارا کوئی بھی نہیں۔ اور وُہی ہمیں بس ہے۔ ہمیشہ ہمارے خلاف یہ کوشش کی جاتی ہے کہ جب اور جس طرح کسی کا بس چلے اس تھوڑی سی قوم کو نابود کر دیا جاوے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ ہی کا فضل ہے کہ وہ ہماری حفاظت کرتا ہے۔ ورنہ مخالفت کی تو یہ حالت ہے کہ اگر کوئی بیرونی مخالف مقدمہ کرے تو اندرونی مخالف اس سے سازش کرتے ہیں اور اسکو ہر قسم کی مدد دیتے ہیں۔ اور اگر کوئی اندرونی مخالف حملہ کرے تو بیرونی دشمن اس سے آملتے ہیں اور پھر سب ایک ہو کر مخالفت میں اُٹھتے ہیں۔ ان ساری مخالفتوں، عداوتوں کو میں دیکھتا ہوں اور برداشت کرتا ہوں اور مجھے یہ سب بے حقیقت نظر آتی ہیں جب خدا تعالیٰ کے وعدوں پر نظر کرتا ہوں۔ . . . .

ہم مطمئن ہیں کہ یہ سب وعدے پُورے ہوں گے اِس لئے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے وعدے سچے ہیں وہ پُورے ہو کر رہتے ہیں۔ کوئی انسان ان کو روک نہیں سکتا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹۰، ۲۹۱)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۱۴ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت پہلے کی نسبت اللہ تعالیٰ فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ۔ ۱۴ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

میری ہمشیرہ عزیزہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر قریشی عبدالمجید صاحب سکنہ گورونانک پورہ لائل پور کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ باوجود علاج کے مرض میں پیچیدگی پیدا ہو رہی ہے جو قابلِ تشویش ہے۔ احباب کرام سے عزیزہ کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(طاہرہ منظور دارالصدر شرقی ربوہ)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء متوجہ ہوں

ایسے طلباء جو اس سال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں یا دے چکے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی خدمت سلسلہ کیلئے وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اپنے مکمل پتہ سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا انکے وقف اور مستقبل کے پروگرام کے بارہ میں کارروائی کی جا سکے۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

یوم خلافت
۲۷ مئی بروز اتوار
جماعتیں اہتمام کے ساتھ جلسے کریں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو انتقال فرمایا۔ اس سے اگلے روز ۲۷ مئی کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا انتخاب عمل میں آیا اور اس طرح خدا تعالیٰ کے اذن سے جماعت میں خلافت کا بابرکت نظام قائم ہوا۔

حسب سابق ۲۷ مئی کو تمام احمدی جماعتیں اپنے اپنے ہاں جلسے منعقد کریں جن میں خلافت کی اہمیت و ضرورت، اور اس کی برکات پر تقاریر کی جائیں۔

جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد ربوہ کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ہجرت ۱۳۵۲ھش

خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس اور والدین کا فرض

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے خدام الاحمدیہ کی پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس ۱۸ ماہ ہجرت (مئی) سے مرکز میں شروع ہو رہی ہے۔ نوجوانوں میں اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کی اہلیت پیدا کرنے کے نقطۂ نگاہ سے ہم اس کلاس کی اہمیت و افادیت ان کالموں میں قبل ازیں واضح کر چکے ہیں اور اس میں شرکت کے لئے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو بھجوانے کے ضمن میں مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین اور خود احمدی نوجوانوں کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ اسی سلسلہ میں آج ہم اس اہم اور بنیادی فرض کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں جو اس تعلق میں احمدی والدین پر عائد ہوتا ہے۔

ہر فرد جماعت اچھی طرح باخبر ہے کہ یہ ایک تربیتی کلاس ہے اور سال بسال ان ایام میں یہ اس لئے منعقد کی جاتی ہے تاکہ احمدی نوجوانوں کو علم دین سے آراستہ کرنے کے علاوہ انہیں تہذیب نفس اور تطہیر قلب کی دولت سے مالا مال کیا جائے تا وہ غلبۂ اسلام کے ضمن میں اہم اور عظیم الشان کام سرانجام دینے کی اہلیت سے بہرہ ور ہو سکیں۔ جہاں تک اولاد کی خالص اسلامی رنگ میں تربیت کا تعلق ہے اس سلسلہ میں پہلی اور بنیادی ذمہ داری والدین پر ہی عائد ہوتی ہے۔ بچوں کی اولین تربیت گاہ والدین کی گود، ان کا شفیق سایہ اور گھر کا ماحول ہی ہوتا ہے۔ والدین بچوں کو جس سانچہ میں ڈھالتے ہیں اسی کے مطابق بچے بڑے ہو کر جوان ہوتے ہیں۔ اس لئے سب سے اوّل اور سب سے مقدم ذمہ داری انہیں پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اوّل دن سے ہی پوری مستعدی اور جانسوزی و جانفشانی کے ساتھ بچوں کی تربیت کریں اور انہیں اس قابل بنائیں کہ وہ بڑے ہو کر اسلام کو دنیا میں سربلند اور غالب کرنے کی خاطر اہم اور عظیم الشان کام سرانجام دے سکیں اور اس طرح عند اللہ سرخرو اور فائز المرام قرار پا سکیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے والدین کو ان کی اس ذمہ داری سے نہایت پُرزور الفاظ میں خبردار فرمایا ہے۔ ان پُرہیبت الفاظ کو پڑھ کر دل کی آنکھ سے دیکھنے والے بصیرت سے بہرہ ور انسان کا دل خوف سے بھر جاتا اور بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمان والدین کو تربیتِ اولاد کے ضمن میں ان کی اہم ذمہ داری سے خبردار کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ (التحریم آیت ۷)

اے مومنو! اپنے اہل کو بھی اور اپنی جانوں کو بھی دوزخ سے بچاؤ جس کا ایندھن خاص قسم کے لوگ (یعنی کافر) اور اسی طرح پتھر (جن سے وہ بُت وغیرہ بناتے ہیں) ہیں۔ اس دوزخ پر ایسے ملائکہ مقرر ہیں جو کسی کی منت سماجت سننے والے نہیں بلکہ اپنا فرض ادا کرنے میں بڑے سخت ہیں اور اللہ نے ان کو جو حکم دیا ہے اس کی وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں کہا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ہدایت فرمائی ہے کہ ان کا یہی فرض نہیں ہے کہ وہ خود نیک اعمال اور دینی ذمہ داریاں ادا کر کے دوزخ کے عذاب سے بچیں بلکہ ان کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی بھی اس رنگ میں تربیت کریں کہ وہ بھی نیک اعمال بجا لا کر اور دینی ذمہ داریاں ادا کرنے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کر کے دوزخ کے عذاب سے بچ سکیں۔ سو گویا اہل و عیال کو جنت کا وارث یا دوزخ کا مستحق بنانے والے والدین ہی ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو تربیت اولاد کی ذمہ داری انتہائی اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔ ہر مومن نہ صرف اپنی اصلاح اور تربیت و تہذیب نفس کا ذمہ دار ہے بلکہ اپنے اہل و عیال کی اصلاح اور ان کی تربیت و تہذیب نفس کی ذمہ داری بھی اس پر عائد ہوتی ہے اور یہ ایسی اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ اس سے غفلت اور لاپرواہی کا بھی مواخذہ ہوگا۔ اندریں صورت احمدی والدین کا یہ ایک نہایت ہی اہم فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کی دینی تربیت کا کوئی موقع بھی ضائع نہ ہونے دیں بلکہ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

خدام الاحمدیہ کی پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس کی شکل میں احمدی نوجوانوں کے لئے دینی تعلیم و تربیت کا موقع پیدا نہیں ہو رہا بلکہ جملہ احمدی والدین کے لئے بھی یہ ایک سنہری موقع ہے کہ وہ تربیتِ اولاد کے ضمن میں اپنی اہم اور بنیادی ذمہ داری سے ایک حد تک عہدہ برآ ہونے کے قابل ہو سکیں اور خدا کے حضور یہ عرض کر سکیں کہ اے خدا جماعتی سطح پر ہماری اولادوں کی تربیت کا ایک اہم موقع پیدا ہوا تھا ہم نے قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا کے حکم کے تحت اپنے بچوں کو مرکز میں بھیج کر اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔ اب تو ہماری اس کوشش میں برکت ڈال اور ہماری اولادوں کو اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی اہلیت سے بہرہ ور فرما اور انہیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور اہم اور عظیم الشان کام سرانجام دینے کی توفیق سے نواز اور ہمیں بھی اور ہماری اولادوں اور آئندہ نسلوں کو بھی اس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھتے ہوئے جنت اور اس کی لازوال و بے مثال نعمتوں کا وارث بنا۔

تربیتی کلاس کی شکل میں نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کا جو موقع پیدا ہو رہا اس سے فائدہ اٹھانے اور اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کا طریق یہی ہے کہ احمدی والدین اپنے بچوں کو تربیتی کلاس میں شرکت کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھجوائیں اور پھر بھجوانے سے قبل یہ امر ان کے اچھی طرح ذہن نشین کرائیں کہ انہیں ایک نہایت اہم اور مقدس فرض کی تکمیل کے لئے بھجوایا جا رہا ہے اور وہ فرض یہی ہے کہ وہ دینی علوم کی تحصیل نیز تہذیب نفس اور طہارت قلب کے اوصاف سے متصف ہو کر غلبۂ اسلام کے اہم اور عظیم الشان کام میں حصہ لینے کے قابل بنیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی انعاموں کے وارث قرار پائیں۔

اللہ تعالیٰ تربیتی کلاس کے ضمن میں والدین، قائدین مجالس اور خود احمدی نوجوانوں کو اپنی اپنی ذمہ داری سمجھنے اور اسے کمال خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے چھوٹے اور بڑے سب اس قابل بنتے چلے جائیں کہ وہ غلبۂ اسلام کے ضمن میں اہم اور عظیم الشان کارنامے سرانجام دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ کی جنتیں ان کا بسیرا ہوں اس جہان میں بھی اور اُس جہان میں بھی۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نصاب بیسویں سالانہ تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

منعقدہ ۱۸ ہجرت (مئی) تا یکم احسان (جون) ۱۳۵۲ھش / ۱۹۷۳ء

۱- قرآن کریم:- پہلا پارہ مع ترجمہ و تفسیر

۲- حدیث:- احادیث الاخلاق - مضامین تدوین حدیث و مقام حدیث۔

۳- فقہ:- عمومی تعارف - نماز باترجمہ - مسائل نماز - معاملات۔

۴- کلام:- جماعت احمدیہ کے عقائد - وفات مسیح - ختم نبوت - صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام - مشہور اعتراضات کے جوابات۔ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ بر موقع تربیتی کلاس [illegible]

۵- قواعد عربی:- افعال، ضمائر کا تعارف - قرآن مجید سے چیزوں کے نام۔

۶- ردِّ عیسائیت:- عمومی تعارف - ردّ تثلیث - ردّ کفارہ - تحریف بائیبل - حضرت مسیح ناصری کی صلیبی موت کے ردّ میں جدید تحقیق - آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے متعلق بائیبل کی بشارات - تالمود کی پیشگوئی۔

۷- مطالعہ:- کشتی نوح - شمائل احمد - دینی معلومات۔

۸- زبانی امتحان (حفظ):- الف- سورہ التین - الم نشرح۔
ب- چہل حدیث میں سے دس احادیث۔
ج- ادعیۃ الرسولؐ میں سے دعائے نماز جنازہ سمیت پانچ دعائیں۔
د- چالیس فقرے عربی زبان کے۔

نوٹ:- زبانی امتحان سات دن کے بعد شروع ہو جائیگا۔ خدام اپنی مرضی سے چار دن تک امتحان دیں گے۔ پھر چار دن کے بعد ہر ایک کے لئے امتحان دینا لازمی ہوگا۔

۹- عملی پروگرام:- الف- کلاس شروع ہونے پہ پہلی جمعرات کو عملی پروگرام ہوگا۔
ب- کسی جمعہ کے دن سیر کا مقابلہ ہوگا۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انفاق فی سبیل اللہ کا ایک زریں اصول

مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ گجرات

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ و عزاسمہٗ اپنی پاک کتاب قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ

(سورۃ انعام - ۱۴۲)

یعنی جب ان درختوں کو پھل لگے تو تم اس کے پھل کو کھاؤ اور اس کے کاٹنے کے دن اس (یعنی خدا تعالیٰ) کا حق ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اپنے مالوں سے زکوٰۃ اور دیگر چندہ جات جلدی سے ادا کرنے کا ایک زریں گر بیان فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کسی قسم کی آمد عطا فرمائے تو پہلے اس میں سے فوراً بغیر محصل کے انتظار کے خود بخود اللہ تعالیٰ کا حق یعنی چندہ وغیرہ ادا کرو۔ پھر باقی مال اپنی گھریلو ضروریات پر خرچ کرو اگر یہ سمجھ لیا جائے کہ کونسی جلدی پڑی ہے آج یا کل چندہ ادا کر دیں گے یا کوئی محصل آئے گا تو پھر اسے ادا کر دیں گے اور روپے اپنی تھیلیوں میں ڈال دیں یا تنخواہ آتے اور اپنی حاجات پر خرچ کرنی شروع کر دیں یا ایسی بخیل بیوی یا بچے کے سپرد کر دیں کہ جسے انفاق فی سبیل اللہ کے ثواب کی قدر نہیں۔ اور ادائیگی چندہ کے وقت لیت و لعل کرے تو اس طرح غفلت سے ایک مخلص آدمی بھی ثواب حاصل کرنے سے محروم رہ جاتا ہے کیونکہ انسانی حاجات کبھی ختم نہیں ہوتیں صرف قبر کی مٹی ہی ضروریات انسانی کو ختم کرتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے توجہ دلائی کہ اپنی آمد سے پہلے چندہ ادا کرو باقی مال اپنی ضروریات پر خرچ کرو اس سے تمہارا بوجھ ہلکا ہو جائے گا اور تمہارے باقی حصہ مال میں برکت پیدا ہو جائے گی اور تم اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر گامزن ہو کر اس کی خوشنودی حاصل کرو گے انسان کی وفات کے بعد اسے وہی مال فائدہ دے گا جو اس نے اپنی زندگی میں راہ خدا میں دیا تھا۔

چندہ ادا کرنا تزکیہ نفس کا ذریعہ ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سورۃ مومنون میں کامیاب ہونے والے مومنوں کی ایک علامت "وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ" کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"بعض مومن وہ ہیں جو اپنے نفس کو بخل سے پاک کرنے کے لئے اپنا عزیز مال خدا کی راہ میں دیتے ہیں اور اس فضل کو وہ آپ اپنی مرضی سے اختیار کرتے ہیں"۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ پنجم)

نیز فرماتے ہیں:-

"بخل کی پلیدی کو دور کرنے کے لئے جو طبعاً ہر ایک انسان کے اندر ہوتی ہے زکوٰۃ بھی دیتا ہے یعنی خدا کی راہ میں ایک حصہ اپنے مال کا خرچ کرتا ہے زکوٰۃ کا نام اس لئے زکوٰۃ ہے کہ انسان اس کی بجا آوری سے یعنی اپنے مال کو جو اس کو بہت پیارا ہے۔ للہ دینے سے بخل کی پلیدی سے پاک ہو جاتا ہے اور جب بخل کی پلیدی جس سے انسان طبعاً بہت تعلق رکھتا ہے انسان کے اندر سے نکل جاتی ہے تو وہ کسی حد تک پاک بن کر خدا سے جو اپنی ذات میں پاک ہے ایک مناسبت پیدا کر لیتا ہے

کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اس کو پاوے

... جب انسان خدا تعالیٰ کے لئے اپنے اس مال عزیز کو ترک کرتا ہے جس پر اس کی زندگی کا مدار اور معیشت کا انحصار ہے اور جو محنت اور تکلیف اور عرق ریزی سے کمایا گیا ہے۔ تب بخل کی پلیدی اس کے اندر سے نکل جاتی ہے اور اس کے ساتھ ہی ایمان میں بھی ایک شدت اور صلابت پیدا ہو جاتی ہے۔ ... اپنا محنت سے کمایا ہوا مال محض خدائی خوشنودی کے لئے دینا یہ کسب خیر ہے جس سے وہ نفس کی ناپاکی جو سب ناپاکیوں سے بدتر ہے یعنی بخل دور ہوتا ہے"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۸ و ۲۰۹)

ادائیگی چندہ کی تحریک

اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ ہر زمانہ میں اس کی ضروریات کے لحاظ سے دین اسلام کے لئے مالی و جانی یا قلمی یا لسانی جہاد کی تحریک فرماتا ہے اور اس زمانہ میں الٰہی حکم کے مطابق اس جہاد میں شرکت اختیار کرنا سب سے زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دین اسلام کی سربلندی اور عالمگیر غلبہ کے لئے مالی جہاد کی طرف دعوت دی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"ایک وہ ہیں کہ بیعت تو کر جاتے ہیں اور اقرار بھی کر جاتے ہیں کہ ہم دنیا پر دین کو مقدم کریں گے مگر مدد و امداد کے موقعہ پر اپنی جیبوں کو دبا کر رکھتے ہیں بھلا ایسی محبت دنیا سے کوئی دینی مقصد پا سکتا ہے؟ اور کیا ایسے لوگوں کا وجود کچھ بھی نفع رساں ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ جب تک تم اپنی عزیز ترین اشیاء اللہ جل شانہٗ کی راہ میں خرچ نہ کرو تب تک تم نیکی کو نہیں پا سکتے۔ ... اکثر لوگوں کو اب تک کبھی نہیں جتایا کہ ہمارے سلسلہ کے لئے کسی چندہ کی ضرورت ہے بہت سے لوگ رو رو کر بیعت کر کے جاتے ہیں اگر ان کو کہا جاوے تو وہ ضرور چندہ دیویں مگر ترغیب دینا ضروری ہے۔ پس میں تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقعہ ہاتھ آنے کا نہیں۔ کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے کہ کسی سے جانیں مانگی نہیں جاتیں اور یہ زمانہ جانوں کے دینے کا نہیں بلکہ فقط مالوں کے بقدر استطاعت خرچ کرنا کا ہے۔ اس لئے ہر ایک شخص تھوڑا تھوڑا جو ... ضروری مدوں میں دے سکتا ہے دے۔

(الحکم ۷/۲۵ ملفوظات احمدیہ جلد ۶ صفحہ ۱۴۱)

فرمایا:-

"جس قدر کوئی خدمت کرتا ہے گا اسی قدر وہ راسخ الایمان ہو جاتا ہے۔ اور جو کبھی خدمت نہیں کرتے ہیں تو ان کے ایمان کا خطرہ بھی رہتا ہے چاہیئے کہ ہماری جماعت کا ہر ایک متنفس عہد کرے کہ میں اتنا چندہ دیا کروں گا۔ کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے عہد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتا ہے۔ ... یہاں تو بہت ہلکے چندے ہیں پس اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتا تو اسے خارج کرنا چاہیئے وہ منافق ہے اور اس کا دل سیاہ ہے۔ ... چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص ہی کا کام ہے"

(البدر ۲/۲۶ ملفوظات احمدیہ جلد ۶ صفحہ ۳۲۷)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آیت کریمہ "وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ" کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

"اس حالت اتقا کے تقاضے نے متقی سے خدا کے دیئے میں سے کچھ دلوایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایام وفات میں دریافت فرمایا کہ گھر میں کچھ ہے معلوم ہوا کہ ایک دینار تھا فرمایا کہ یہ بہت بعید ہے کہ ایک چیز بھی اپنے پاس رکھی جاوے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتقا کے درجہ سے آگے نکلنا چاہتا ہے) گو وہ کہ صلاحیت تک پہنچے ہوئے تھے اسلئے متقی ان کی شان میں نہ آیا کیونکہ وہ شخص اندھا ہے جس نے کچھ اپنے پاس رکھا اور کچھ خدا کو دیا لیکن یہ لازمہ متقی تھا کیونکہ خدا کی راہ میں دینے سے بھی اپنے نفس کے ساتھ جنگ تھا جس کا نتیجہ یہ تھا کہ کچھ دیا اور کچھ رکھا۔ ہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کچھ خدا کی راہ میں دے دیا اور اپنے لئے کچھ نہ رکھا۔" (ملفوظات احمدیہ جلد ۱ صفحہ [illegible])

فرمایا "ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو تمام گھر کا مال لا کر سامنے رکھ دیا۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مقدار کچھ دینا چاہیئے اور آپ کی منشاء تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کس قدر لاتا ہے۔ ابوبکرؓ نے سارا مال لا کر سامنے رکھ دیا اور حضرت عمرؓ نے نصف مال۔ آپ نے فرمایا کہ یہی فرق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمہارے مدارج میں ہے اور ایک آج کا زمانہ ہے کہ کوئی جانتا ہی نہیں کہ صدقہ دینی بھی ضروری ہے حالانکہ اپنی گذران عمدہ رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات احمدیہ جلد ۶ صفحہ ۴۲)

خدا سے محبت کرو

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا جو اپنے عزیز مال کو اس کی راہ میں خرچ کرے گا۔ یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیزوں سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔" (ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۳ء)

راہ خدا میں خرچ کرنے والوں کیلئے دعا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

اے جوانو! کوشش کرو کہ دین اسلام میں قوت و طاقت پیدا ہو جائے اور اسلام کے باغ میں بہار اور رونق پیدا ہو جائے۔

اگر دستِ عطا در نصرتِ اسلام بکشاید
ہم از بہر شما ناگہ ید قدرت شود پیدا

اگر تم اسلام کی مدد و نصرت کے لئے اپنی سخاوت و عطا کا ہاتھ لمبا کرو گے تو خدا تعالیٰ کی قدرت کا ہاتھ بھی تمہارے لئے خفی طور پر نمودار ہو گا

ز بذل مال در راہش کسے مفلس نمے گردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے کوئی شخص مفلس اور غریب نہیں ہو جایا کرتا اگر ہمت پیدا ہو جائے تو خدا تعالیٰ خود مددگار بن جاتا ہے۔

بہ مفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہرحالت شود پیدا

اے میرے بھائی! ہم مفت میں تجھے نصرت دین کا یہ بدلہ دے رہے ہیں۔ ورنہ یہ تو آسمانی فیصلہ ہے (دین اسلام عالمگیر طور پر غلبہ حاصل کرے گا) جو ضرور ہو کر رہے گا۔

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصرِ دین است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

اے خداوند کریم اس شخص پر سینکڑوں کرم اور مہربانیاں نازل کر جو دین اسلام کا مددگار ہے اور اگر کبھی اس پر کوئی آفت یا مصیبت آ جائے تو اس کی مصیبت اور دکھ کو دور کر دے۔ (اللّٰھم آمین)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے توفیق بخشے کہ ہم بڑھ چڑھ کر مالی خدمات حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں پیش کریں اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں ہمارے حق میں قبول ہوں۔ اللّٰھم آمین

درخواست دعا

۱۔ ۷ مئی کو کراچی میں مکرم ڈاکٹر صفدر علی صاحب نے عزیزہ رضیہ بیگم کے دل کا اپریشن کیا۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ مریضہ کی طبیعت بھی پہلے کی نسبت بہتر ہے احباب جماعت سے عزیزہ کی کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے
(ملک محمد اسحٰق کارکن فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کے خاندان میں کئی افراد یک وقت بیمار پڑ گئے ہیں تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے ان سب کی کامل شفا اور سب ابتلاؤں کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا ہے"
(محمد مجیب اصغر۔ حیدر آباد سندھ)

۳۔ مکرم ماسٹر مسعود پرویز صاحب (جنہوں نے پچھلے ماہ بیعت کی ہے) کی اہلیہ چند دنوں سے بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے ان کی اہلیہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(نیاز قطب احمد۔ پشاور)

طبیہ کالج۔ ربوہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ ربوہ میں عرصہ چار سال سے طبیہ کالج جاری ہے جس میں طب قدیم کے ساتھ ساتھ طب جدید کی تعلیم کا انتظام ہے۔ یہ کالج حکومت پاکستان سے منظور شدہ ہے۔

چار سال کے کورس کے بعد طلباء کو فاضل الطب والجراحت کی ڈگری ملتی ہے میٹرک پاس کو داخل کیا جاتا ہے جو والدین اپنے بچوں کو طب کی تعلیم دلوانا چاہتے ہوں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ کالج ہذا سے رابطہ قائم کریں تاکہ ان کی راہنمائی کی جا سکے۔

(وائس پرنسپل)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بیسویں سالانہ تربیتی کلاس

(محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر سال ایک پندرہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کرتی ہے امسال یہ کلاس ۱۸ مئی تا ۷ جون ۱۹۷۳ء ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ کلاس کا نصاب ترجمہ قرآن مجید۔ احادیث۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ مسائل و عقائد جماعت احمدیہ۔ اور ابتدائی عربی بول چال پر مشتمل ہے۔

مرکز سلسلہ میں قیام۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات سننے۔ علماء و بزرگان سلسلہ سے استفادہ اور دینی تعلیم کے حصول کا ایک نہایت عمدہ موقع ہے۔ چاہیئے کہ خدام الاحمدیہ کی ہر مجلس سے نمائندہ خدام اس کلاس میں شمولیت فرمائیں۔

وہ نوجوان جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے ان کے لئے ان کی [illegible] فراغت اس کلاس سے استفادہ کا سنہری موقع ہے ایسے نوجوانوں کو خصوصیت سے اس کلاس میں شامل ہونا چاہیئے۔

نیز والدین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس کلاس میں شمولیت کے لئے تیار کر کے مقامی قائد مجلس خدام الاحمدیہ کو مطلع فرمائیں۔ شامل ہونے والے خدام ۱۷ مئی کی شام تک ربوہ پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

قائدین مقامی کا فرض ہے کہ وہ اپنی مجلس سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں اور مرکز کو اپنے نمائندہ کے نام اور کوائف سے مطلع کریں۔

ابھی آپ کے امتحان اور بھی ہیں

پیارے اطفال بھائیو! آپ کے سالانہ امتحانات ختم ہو چکے ہیں آپ کو کامیابی مبارک ہو۔ لیکن آپ کے امتحانات کا ایک اور نہایت اہم سلسلہ باقی ہے۔ یعنی مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات۔

ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال۔ بدر اطفال جو اس سال [illegible] مئی بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوں گے۔

معزز احمدی والدین۔ قائدین مجالس۔ مربیان کرام۔ معلمین صاحبان۔ اور ناظمین اطفال کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کو ان دینی امتحانات کی تیاری کرائیں۔ تاکہ وہ ان میں نمایاں طور پر کامیاب ہوں۔ اور دوہری خوشی کا موجب ہوں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین کرام توجہ فرمائیں

ماہانہ کارگذاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ اپریل ختم ہو چکا ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگذاری جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۲)

مسل نمبر ۲۱۱۷۹

میں نصرت اسلام بنت چوہدری ہارون رشید صاحب قوم تہیم پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

زیورات طلائی ۸ تولے ۳ ماشے مالیتی/۲۳۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- نصرت اسلام موصیہ بنت چوہدری ہارون رشید صاحب حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- غلام احمد امام الصلوۃ سکرٹری مال جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد:- ملک برکت علی امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد

مسل نمبر ۲۱۱۸۰

میں گلزار بیگم زوجہ خورشید محمد صاحب قوم ارائیں پیشہ امور خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ۲۲/۱ میوروڈ دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳ ۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

جائداد منقولہ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ/۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- گلزار بیگم ۲۲/۱ میوروڈ نزد پولیس چوکی۔ دھرم پورہ لاہور

گواہ شد:- خورشید محمد ۲۲/۱ میوروڈ نزد پولیس چوکی دھرم پورہ لاہور۔

گواہ شد:- محمد ارشد احمد ۲۲/۱ میوروڈ دھرم پورہ لاہور

مسل نمبر ۲۱۱۸۱

میں راشدہ اسلام بنت چوہدری اسلم حیات صاحب قوم تہیم پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت/۱۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ:- راشدہ اسلام بنت چوہدری اسلم حیات تہیم حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- شفقت حیات

ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- غلام احمد امام الصلوۃ وسکرٹری مال جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر ۲۱۱۸۳

میں خورشید حیات ولد چوہدری ہارون رشید صاحب قوم تہیم پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت/۱۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- خورشید حیات ولد چوہدری ہارون رشید صاحب تہیم حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- شفقت حیات

گواہ شد:- غلام احمد امام الصلوۃ وسکرٹری مال حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۱۱۸۲

میں زاہدہ اسلام بنت چوہدری ہارون رشید صاحب قوم تہیم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ:- زاہدہ اسلام بنت چوہدری ہارون رشید صاحب تہیم حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- غلام احمد امام الصلوۃ وسکرٹری مال مجلس حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد:- ہارون رشید

مسل نمبر ۲۱۱۸۴

میں آصفہ اسلام بنت چوہدری اسلم حیات صاحب قوم تہیم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت/۱۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ:- آصفہ اسلام بنت چوہدری اسلم حیات صاحب تہیم حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- غلام احمد امام الصلوۃ و سکرٹری مال جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- ہارون رشید

مسل نمبر ۲۱۱۸۵

میں معراج بیگم بیوہ امام الدین صاحب قوم خواجگان کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت اگست ۱۹۳۲ء ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۳ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند مبلغ/۲۰۰ روپے

نقد رقم /۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- معراج بیگم معرفت برکت علی صاحب امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- غلام احمد امام الصلوۃ وسکرٹری مال جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- برکت علی امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۱۱۸۶

میں محمد سعید اختر ولد میاں نور الٰہی صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت فروری ۱۹۶۴ء ساکن ۱۳۹/۸ سمن آباد لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت/۱۴۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- محمد سعید اختر ۱۳۹/۸ سمن آباد لائل پور۔ ڈاکخانہ سمن آباد ضلع لائل پور۔

گواہ شد:- مبارک احمد وصیت ۱۸۳۹۱

گواہ شد:- عبدالغنی وصیت ۱۷۶۵۹

باقی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلیٰ سائنسی تعلیم کا ایک عظیم ادارہ

شعبہ طبیعات تعلیم الاسلام کالج ربوہ نیو کیمپس نے

اپنے مختصر قیام میں علمی میدان میں عظیم الشان روایات قائم کیں

(مکرم آصف علی صاحب پرویز۔ لیکچرار شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی رہنمائی میں کافی عرصہ سے کوشش کی جا رہی تھی کہ ایم ایس سی فزکس کی کلاسوں کا اجرا کیا جائے۔ بالآخر ۱۹۶۹ء میں علمی دنیا کی نیک تمناؤں کے ساتھ ان کلاسز کا اجرا کر دیا گیا۔ اور یونیورسٹی سنڈیکیٹ نے ایم ایس سی فزکس کے لئے کالج کا الحاق منظور کر لیا۔ الحمد للہ کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے کالج اور شعبہ فزکس اس قابل ہو سکے کہ قلیل عرصہ میں اعلیٰ سائنسی تعلیم کی عظیم روایات قائم کر کے قوم و ملت کی نیک تمنائیں پوری کر دکھائیں۔ تدریس و تحقیق کے اس حسین خواب کو پورا کرنے اور مشکلات کے خارزار کو خود اعتمادی اور منصوبہ بندی کی اعلیٰ صلاحیتوں کے ساتھ پار کرنے کا جو کارنامہ انجام دیا گیا۔ اس کا ذکر پنجاب یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر اور پاکستان اکیڈمی آف سائنس کے سابق رکن جناب میاں افضل حسین مرحوم نے اپنے افتتاحی خطاب میں یوں فرمایا

"میں نے آج سے چودہ سال قبل تعلیم الاسلام کالج کے کانووکیشن میں خطبہ اسناد کے دوران آپ لوگوں میں بے پناہ جرأت، خود اعتمادی، پیش بینی اور تفصیلی منصوبہ بندی کی جن صلاحیتوں کو سراہا تھا آپ نے ان تجربہ گاہوں کی شکل میں ترقی کی طرف ایک اور قدم بڑھا کر اسے درست ثابت کر دکھایا ہے۔"

ابتداً ایم ایس سی کی پہلی کلاس میں دس طلباء داخل کئے گئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بے پایاں فضل اور احسان تھا کہ تمام طلباء نہ صرف اعلیٰ نمبروں میں کامیاب ہوئے بلکہ انہوں نے نتیجہ کے لحاظ سے یونیورسٹی میں ایک منفرد ریکارڈ قائم کیا۔ دس میں سے آٹھ طلباء نے اعلیٰ فرسٹ ڈویژن حاصل کی۔ یونیورسٹی میں تیسری، پانچویں اور چھٹی پوزیشن بھی اسی کالج کے طلباء نے حاصل کی۔ مکرم محمد علی صاحب "ناؤنی" اور خاکسار (آصف علی پرویز) نے اعزازی سند حاصل کی۔ نیز حال ہی میں "جناح ایوارڈ" کے بھی مستحق قرار دیئے گئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ہم محمد حسین سکالرشپ اور لقمان سکالرشپ بھی حاصل کر چکے ہیں۔

پہلی ایم ایس سی کلاس کے اس عظیم الشان نتیجہ پر مکرم پروفیسر مکرم ڈاکٹر عبد السلام صاحب سائنٹفک مشیر اعلیٰ صدر پاکستان اور مسٹر آئی ایچ عثمانی سیکرٹری وزارت سائنس نے مبارکباد کے خصوصی پیغامات بھیجے۔

شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج کی نئی اور خوبصورت عمارت میں کام کر رہا ہے یہاں پر بی ایس سی کی لیبارٹریز کے علاوہ ایم ایس سی کے لئے لیبارٹریز موجود ہیں جن میں سے الیکٹرانکس، نیوکلیئر فزکس، لو پریشر فزکس اور ریسرچ لیبارٹریز خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ نیوکلیئر مائیکروسکوپ کے ذریعہ جنیوا سے منگوائی گئی خاص نیوکلیئر ایملشن پلیٹوں پر تحقیقی کام ہو رہا ہے۔ لائبریری میں فزکس کی اعلیٰ کتب کا ایک منتخب ذخیرہ موجود ہے۔ بلاشبہ یہ لائبریری ملک میں فزکس کی لائبریریوں میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔

ایم ایس سی کے لازمی پرچوں کے علاوہ مندرجہ ذیل اختیاری پرچوں کی تدریس کا انتظام بھی کر دیا گیا ہے اس طرح مختلف مضامین میں دلچسپی رکھنے والے طلباء کے لئے اعلیٰ طبیعات کا حصول ممکن بلکہ سہل بنا دیا گیا ہے۔ یہ اختیاری مضامین جو اساتذہ نے زائد وقت دے کر تیار کئے ہیں۔ درج ذیل ہیں:-

۱۔ الیکٹرانکس
۲۔ سالڈ سٹیٹ فزکس
۳۔ نظریاتی طبیعات
۴۔ نیوکلیئر فزکس
۵۔ الیکٹرانکس اور نیوکلیئر فزکس میں تحقیقی مقالہ جات۔

ہفتہ واری ٹسٹوں کے ذریعہ طلباء کو باقاعدگی سے کام کرنے کی عادت ڈالی جاتی ہے۔ اسی طرح پریکٹیکلز کے بارہ میں ہفتہ میں ایک بار سیمینار پروگرام ہوتا ہے جس میں طلباء حصہ لیتے ہیں۔

اس وقت شعبہ فزکس میں ہونہار طلباء کو مندرجہ ذیل وظائف دیئے جاتے ہیں:۔

۱۔ لقمان سکالرشپ۔ جاری فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
۲۔ محمد حسین سکالرشپ جاری کردہ مکرم پروفیسر عبد السلام صاحب سائنٹفک مشیر اعلیٰ صدر پاکستان۔
۳۔ جمیل سکالرشپ۔ جاری کردہ مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب آف سرگودھا۔

حکومت پاکستان نے این ڈی وی پی کا پروگرام شروع کر کے اعلیٰ قابلیت رکھنے والے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ اب طلباء روزگار کے بارہ میں متفکر ہونے کی بجائے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو علم کے حصول کے لئے وقف کر سکتے ہیں۔ ذہین محنتی اور ہوشیار طلباء کے لئے ایک انتہائی عمدہ موقع ہے کہ وہ ربوہ کے بہترین اور پرسکون ماحول میں تعلیم الاسلام کالج میں ایم ایس سی میں داخلہ لیں اور اپنی استعدادوں اور قوتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک و ملت کی خدمت کریں۔

(آصف علی پرویز لیکچرار شعبہ فزکس)

امتحان ناصرات الاحمدیہ

سالِ رواں کا ناصرات الاحمدیہ کا پہلا امتحان ۳ جون بروز اتوار ہوگا۔ ناظمات تمام عہدیداروں پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ عزیز بیگم صاحبہ بیوہ مکرم شیخ عبد القادر صاحب مرحوم ہائیڈ مارکیٹ لاہور چھ ماہ کی طویل علالت کے بعد مورخہ ۲۳؍۵ بروز بدھ سات بجے شام وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں جنازہ ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مورخہ ۲۴؍۵ کو گیارہ بجے قبل دوپہر نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں احباب بکثرت شامل ہوئے۔ اور مرحومہ کی نعش مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کی گئی۔

نماز جنازہ اور نعش کی تدفین میں ربوہ کے احباب کے علاوہ ہائیڈ مارکیٹ لاہور کے سرکردہ تاجر صاحبان کثیر تعداد میں شامل ہوئے

مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ، مرنجاں مرنج اور مخیر خواتین میں شمار ہوتی تھیں۔ مرحومہ حلقہ کی لجنہ اماء اللہ کی صدر اور لاہور کی لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری اصلاح و ارشاد بھی تھیں۔ ان کے علاوہ دیگر عہدوں پر بھی خدمات سر انجام دینے کا شرف حاصل ہوا۔ اپنے پیچھے تین بیٹے اور چھ بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں مرحومہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(شیخ ریاض محمود سیکرٹری امور عامہ سلطان پورہ لاہور)

داخلہ برائے پنجاب یونیورسٹی (نیو کیمپس)

احمدی طلباء جو پنجاب یونیورسٹی (نیو کیمپس) میں ایم اے / ایم ایس سی میں داخلہ کے خواہشمند ہیں رہنمائی کے لئے مکرم صلاح الدین صاحب ہوسٹل نمبر ۳ کمرہ نمبر ۳۹۷ سے رابطہ قائم کریں۔ یاد رہے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۵ مئی ہے۔ ہاسٹل میں رہنے والے طلباء اپنے نام دینے سے خاکسار کو مطلع کریں۔

عبد المجید بھٹی ہوسٹل نمبر ۱۴ کمرہ ۲۱۲ نیو کیمپس ہاسٹلز لاہور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵